© rasailojaraid.com

دل کی بات

پاکستان میں نفاذِ اسلام........؟

آج پاکستان کے ایوانِ اقتدار، عدلیہ اور انتظامیہ کی ''غلام گردشوں'' میں یہ دہائی دی جارہی ہے کہ'' پاکستان میں اسلام کا نفاذ کوئی مسئلہ نہیں۔ یہ صرف مولویوں کا دھندہ اور پروپیگنڈہ ہے، مسجدوں میں اذانیں بلند ہورہی ہیں، یہاں لوگ نمازیں پڑھ رہے ہیں، زکوٰۃ دے رہے ہیں، حج کررہے ہیں، روزے رکھ رہے ہیں، قربانی کررہے ہیں اور قرآن پڑھ رہے ہیں، لوگ آزاد ہیں اور ان امور کی انجام دہی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس طرح پاکستان میں اسلام نافذ ہے اور یہاں نفاذِ اسلام کا کوئی مسئلہ نہیں''

میرے ایک عزیز ترین دوست نے بتایا کہ میرے چودہ سالہ بیٹے نے مجھ سے پوچھا ....!

ابّی! ہندوستان میں مسلمان رہتے ہیں؟

میں نے جواب دیا! ہاں بیٹا، بہت مسلمان رہتے ہیں اور پاکستان سے زیادہ ہیں۔

وہاں مسجدیں ہیں؟ اذانیں کہی جاتی ہیں؟ لوگ نمازیں پڑھتے ہیں؟ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں؟ وہ حج بھی کرتے ہیں؟

وہ عید کی خوشیاں مناتے ہیں؟

قربانی بھی کرتے ہیں؟

میں نے اس کے لامتناہی سوالات کو روکتے ہوئے کہا

ہندوستان کے مسلمان یہ سب کچھ کرتے ہیں۔

اس نے پوچھا۔

پھر پاکستان کیوں بنایا تھا؟

میں اپنے بیٹے کو اس آخری سوال کا جواب نہ دے سکا اور اس نے مجھے چپ کرادیا۔

میں اس سوال کا جواب لینے کیلئے اپنے بزرگ دوستوں کے پاس بھی گیا۔ وہ بزرگ دوست جو تحریکِ پاکستان کے پرجوش کارکن رہے تھے اور یہ نعرہ لگایا کرتے تھے۔'' پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ''

سوال سن کر وہ بھی خاموش ہوگئے، اُن پر سکتہ طاری ہوگیا اور وہ افسردہ ہوگئے۔ اُن کے پاس اس کا کوئی جواب نہ تھا۔

یہی سوال ۵۳ برس قبل چند مسلمان زعماء نے بھی اٹھایا تھا۔ تب انہیں غدار اور ہندوؤں کا ایجنٹ کہا گیا، آج ہماری تیسری نسل کا ایک نوعمر لڑکا وہی سوال دہرا رہا ہے، کیا ہم اسے بھی غدار کہیں گے یا ہندوؤں کا ایجنٹ قرار دیں گے؟

مقتدر اداروں پر قابض گروہ بھی تیسری نسل سے تعلق رکھتا ہے اور تیسری پشت میں انگریز کا پکا وفادار ہے۔ کیا اسے اسلام اور مسلمانوں کا غدار قرار دیا جاسکتا ہے؟ اس باب میں بہت کچھ کہا جاسکتا ہے اور ....

ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، قربانی تو ہر مسلمان کے فرائض میں شامل ہیں اور یہ فرائض تو برطانیہ، امریکہ، فرانس، سارے یورپ اور دنیا کے ہر کافر ملک میں بھی ادا ہورہے ہیں۔ انہیں کون روک سکتا ہے، سوال تو بجا اپنی جگہ پوری قوت کے ساتھ موجود ہے کہ پاکستان کیوں بنایا تھا؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ سودی معیشت، کافرانہ جمہوریت، سیکولرازم، بے حیائی، فحاشی وعریانی، ناچ گانا تھیٹر، سرکس، تماشا، کافرانہ ثقافت یہ سب کچھ تو ہندوستان میں بھی موجود ہے، پھر پاکستان کیوں بنایا تھا۔

جناب والا! پاکستان میں اسلام کا نفاذ مولوی کا دھندہ نہیں، مسلم امہ کا مسئلہ اور مطالبہ ہے۔ ایک فیصد سے بھی کم بے بنیاد اور بے دین مقتدر طائفہ اسلام سے خائف ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے ایک اقلیتی طائفہ مردود کے اللوں تللوں، عیاشیوں اور لوٹ مار کے لئے پاکستان نہیں بنایا تھا۔ اسلام کو بطور ضابطۂ حیات ایک خطے پر نافذ کرنے کیلئے پاکستان معرضِ وجود میں آیا تھا۔

مولوی کو گالی دینا، دینی جماعتوں کو دہشت گرد قرار دینا اور جہاد کو حسب ضرورت غنڈہ گردی قرار دینا ایک فیشن، آرٹ اور کلچر بن گیا ہے اور یہ ہے مستقبل میں ماڈرن اور ترقی یافتہ پاکستان کا نقشہ۔ لعنت بر پدرِ فرنگ

اسلام کا نفاذ پاکستان کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان کی بقاء وسلامتی صرف اور صرف اسی سے وابستہ و پیوستہ ہے۔ اس مقدس عنوان کی بقا اور زیب و زینت ہم اپنے لہو کی سرخی سے کریں گے۔ ہماری اول و آخر منزل صرف اور صرف اسلام ہے۔ بے بنیاد اور بے دین لوگ اپنی دراز زبانوں کو روکیں اور ننانوے فیصد بنیاد پرست مسلمانوں کے راستے سے ہٹ جائیں۔

تنزانیہ کا پیدائشی حافظ بچہ، اور قادیانی سازش

گزشتہ ماہ پاکستانی اخبارات میں یہ خبر بہت نمایاں طور پر شائع ہوئی کہ افریقی ملک، تنزانیہ کے ایک غیر مسلم گھرانے میں پیدائشی طور پر ایک حافظ قرآن بچہ پیدا ہوا ہے۔ اس بچے کی فلم پر مشتمل ویڈیو کیسٹ اور سی ڈی حالیہ ایام میں، ملک بھر میں عام کی گئی اور کیبل نیٹ ورک کے ذریعہ سے بھی یہ فلم روزانہ کئی بار لوگوں کو دکھائی گئی۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ ''الشیخ شرف الدین الخلیفہ'' نامی اس بچے کی کرشماتی، کراماتی اور معجزاتی شخصیت کا شہرہ کرنے میں جس طرح کی منظم ابلاغیاتی مہم چلائی گئی، ملک کے ذمہ دار دینی حلقوں نے بجا طور پر، اس پر تشویش کا اظہار کیا۔ ۳۰ مئی کے روزنامہ ''پاکستان'' (لاہور) میں شائع شدہ خصوصی رپورٹ نے علماء کے خدشات درست ثابت کر دیے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شرف الدین، جو اس وقت سات سال کا ہے، کے والدین قادیانی ہیں، جنہوں نے شرف الدین کو پیدا ہوتے ہی قادیانی جماعت کے حوالے کر دیا تھا۔ قادیانیوں نے لندن میں، اس بچے کی خصوصی تربیت کی، بچے کی غیر معمولی ذہانت کو دیکھتے ہوئے، اسے چند آیتیں اور دعائیں رٹا کر ''حافظ قرآن'' بنا دیا گیا اور اس کے اعزاز میں، تنزانیہ میں بڑے بڑے اجتماعات منعقد کیے گئے۔ اس بچے کی پہلی فلم قادیانی ٹیلی ویژن ''احمدیہ انٹرنیشنل'' کے ذریعہ سے ہی دنیا بھر میں دکھائی گئی۔ یہ فلم تیاری کے بعد چناب نگر (ربوہ) لائی گئی، جہاں اس کا اردو ترجمہ کیا گیا۔ پھر مرزا طاہر کی منظوری سے، اسے کیبل نیٹ ورک کے قادیانی اور قادیانی نواز ٹھیکیداروں کے حوالے کیا گیا اور اخبارات میں تشہیری مہم چلا دی گئی۔

یہ رپورٹ واضح طور پر قادیانیوں کی پروپیگنڈہ مشینری کی جعل سازیوں کا پردہ چاک کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام دشمن قوتوں کے تخریبی اور تزویری ہتھکنڈوں کے مقابلے اور ختم نبوت کی حفاظت کے لئے مصروف عمل جماعتوں اور تحریکوں کو بیش از بیش تعاون مہیا کیا جائے تاکہ اس قسم کی گمراہ کن کارروائیوں کا فوری سدباب کیا جا سکے۔

© rasailojaraid.com